

<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>
<p>صغریٰ حیدری کا الم و لپہ سمو لگا مردم نورد کو کئی زیادت سے رہو لگا</p>	<p>سلمان پر پور پیر سمانی کا عالم ہر جمع عرض صاف پریشانی کا عالم</p>	<p>پیر پور تو قہر کے پیر آرا میں حضرت پیرا پیر سے نہ لگا لگا لگا لگا لگا لگا</p>
<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>
<p>تبدیل کئے کہ نہیں بن آئی ہزار و قسمت ہی لستے مجھے چھوڑ آئی ہزار و</p>	<p>بہراہ بھی سب حیدر کرار کی اولاد میں بھی عقیل جگر انکار کی اولاد</p>	<p>م سبکی جو صورت کی قبر یا پناہ معسرا بیار ہر زور ہے حراجا بلی معسرا</p>
<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>
<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>	<p>ع کلیات مرتبہ و لکیر جلد سوم</p>

<p>۴۰ تازہ است رنگِ گلِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>	<p>۴۱ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>	<p>۴۲ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>
<p>چالیش میں ہر کوئی کہ بخت بے دوسہ ہوسے پر بھی پائی نہ پے گا</p>	<p>ام سلمہ زوجہ محبوب خدا ہے اسکا ادب و پاس مناسب ہر دوا ہے</p>	<p>خاقان کی امانت ہے یہ تربت مسجد کی اور قبر ہے بیانِ فاطمہ بنتِ اسد کی</p>
<p>۴۳ چالیش میں ہر کوئی کہ بخت بے دوسہ ہوسے پر بھی پائی نہ پے گا</p>	<p>۴۴ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>	<p>۴۵ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>
<p>مانند حسنِ خلق سے سوم اور ٹھیک مظلوم کا فرزند پر مظلوم اور ٹھیک</p>	<p>ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>	<p>خاقان کھی ایسے نہ ذرا قبر ہی سے رکھے نہ قدم کوئی بیانِ بے ادبی سے</p>
<p>۴۶ چالیش میں ہر کوئی کہ بخت بے دوسہ ہوسے پر بھی پائی نہ پے گا</p>	<p>۴۷ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>	<p>۴۸ ہر کوئی کہ بختِ بختِ بخت چو آید جو بختِ بختِ بخت توفیقِ نوری کی بختِ بخت</p>
<p>دلوانا اگر فاکہ ہر شہد و بین کا تو نام لیا کیسے ہفتاد و دو تن کا</p>	<p>حیدر کی طرح حضرت شاہِ عرب ہے جو بات ہر محرمین سے سجا دین ہے</p>	<p>گھر میں ہر گھر کا طمہ کا حیرت شہر کا ہر پانچ مسلمانوں کو لازم دعو گھر کا</p>

<p>۴۱ اور اگر زیادہ حق اور زیادہ سزا میں سے کم سزا دیا گیا ہے تو اس کو بڑا شکر ہے اور اگر زیادہ سزا دیا گیا ہے تو اس کو بڑا ڈر ہے</p>	<p>۴۲ پانچ سو کو نو سو تک جاننے سے کوئی کوئی فائدہ نہیں پہنچتا صرف کہ جس کو نو سو تک پہنچا اور نو سو تک پہنچنے سے پہلے</p>	<p>۴۳ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی حالت میں جو کچھ ہو جائے اس کے داخل اور بیرونی امور کو اس کے لیے فائدہ نہیں پہنچتا اور اس کے لیے ہرجا</p>
<p>۴۴ تم وہ مجھے شرطِ حجت کی یہی ہے ہر چند کہ زہر اسی غذا دار حری ہے</p>	<p>۴۵ طقت کی یہ تقریر حقیقت میں بجا ہے دیرانہ میں کیا فائدہ زہر کے رہا ہے</p>	<p>۴۶ پونجا دو کوئی پانچ سو میں اس کی اب لوگوں کو مجھے لیکھو روضہ پہ نبی کے</p>
<p>۴۷ جیسا کہ بی بیوں کو اپنے گھر میں سے باہر نہیں لے جاتا اسی طرح انسان کو اپنے گھر میں سے باہر نہیں لے جاتا</p>	<p>۴۸ جیسا کہ مال کے مالک اپنے مال کو اپنے گھر میں رکھتا ہے اسی طرح انسان کو اپنے گھر میں سے باہر نہیں لے جاتا</p>	<p>۴۹ جیسا کہ انسان کو اپنے گھر میں سے باہر نہیں لے جاتا اسی طرح انسان کو اپنے گھر میں سے باہر نہیں لے جاتا</p>
<p>۵۰ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>	<p>۵۱ ماہو نے کہا میرے لہو دیدہ ترین معلوم یہ ہوتا ہے کہ تم بھی رہو گھر میں</p>	<p>۵۲ یہ پتیر میں عورت میں لینا بچار جہاں ہو میں ہم ہونہ جہ سے</p>
<p>۵۳ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>	<p>۵۴ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>	<p>۵۵ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>
<p>۵۶ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>	<p>۵۷ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>	<p>۵۸ یہ تو نہیں ہے جو کہ اس سے خورد و کھان یا پارس اور پاب چیا میرے گمان میں</p>

<p>۲۱۴ فراق جبار بیان کنی جو بار بار زانجا جی کر پاس کونکے دودھی گلہ جی نغمین کنی کنی پانی چوچو پاسے پایا</p>	<p>۲۱۵ تم کو کچھ نہیں دے دوں گا کہ تو جان کہ تو کچھ نہیں دے دوں گا کہ تو جان کہ تو کچھ نہیں دے دوں گا کہ تو جان</p>	<p>۲۱۶ تکیں سے تکیے بیت بدل پرینے تکیں سے تکیے بیت بدل پرینے تکیں سے تکیے بیت بدل پرینے</p>
<p>۲۱۷ شہنے کہا ام سلمہ پاس رہی شکیں کو ترکی ماور عباس رہی</p>	<p>۲۱۸ عاشور محرم کو کیا کیجیو صغرا اسدم پر شوق میں تاج کیجیو صغرا</p>	<p>۲۱۹ بان بہر بدر کا لہریاں تھی گھر میں دان یاد تھی بیٹی کی شہدین کو نوز میں</p>
<p>۲۲۰ شہنشاہ کی دودھی جبار شہنشاہ شہنشاہ کی دودھی جبار شہنشاہ شہنشاہ کی دودھی جبار شہنشاہ</p>	<p>۲۲۱ عاشور محرم کی یہ کیا قید ہو گیا اس روز بیابان آرزو میں تھی کیا</p>	<p>۲۲۲ گلزار جی فاطمہ عین سہنی ماہ گلزار جی فاطمہ عین سہنی ماہ گلزار جی فاطمہ عین سہنی ماہ</p>
<p>۲۲۳ بیٹیاں کا موقع بہت اسدم نہیں صغرا روز ناتو بہت تلو کر پر ہم نہیں صغرا</p>	<p>۲۲۴ اس روز کا خون امی گلزار کا بہت ہے جی دینے کا جو وقت ہے دشوار بہت ہے</p>	<p>۲۲۵ اک آن بھی خاموش نہیں ہوتی صغرا پایا کے لیے اٹھ پھرتی تھی صغرا</p>
<p>۲۲۶ وہ بولی موت نے غصے سے کہا وہ بولی موت نے غصے سے کہا وہ بولی موت نے غصے سے کہا</p>	<p>۲۲۷ اس روز کی آوازوں سے امی گلزار اس روز کی آوازوں سے امی گلزار اس روز کی آوازوں سے امی گلزار</p>	<p>۲۲۸ بیٹیوں کی تازگی سے امی گلزار بیٹیوں کی تازگی سے امی گلزار بیٹیوں کی تازگی سے امی گلزار</p>
<p>۲۲۹ جسے کہنا ہو کبھی نام جدائی کسے کہنے کا ہے وہ ایام جدائی</p>	<p>۲۳۰ اس روز میں ہم اور پریش نوح مدوکا اس روز میں ہم اور پریش نوح مدوکا</p>	<p>۲۳۱ اکی کار و دم چل رہی ہو میرا گلزار اکی کار و دم چل رہی ہو میرا گلزار</p>

۶۴۴
 رسدت جو ناز عری کو بھی بیاہ
 دیکھا کہ قیامت کے نمودار ہیں آزار
 کا تو نہیں صدا کے یہ آئے گی ایبار
 نقل و خطبہ و نثر و نثر بڑا زور ہے
 جو فائدہ کرے اسے دعاوت ہی ہے

۶۴۵
 سب کی سب کی زبان بجا ہو میں اگر
 سب کے سب کے گیت اس کے گوشہ گیت
 سب کی سب کی زبان بجا ہو میں اگر
 سب کے سب کے گیت اس کے گوشہ گیت
 سب کی سب کی زبان بجا ہو میں اگر
 سب کے سب کے گیت اس کے گوشہ گیت

۶۴۶
 دیوبند کو قوم کی ستم ہو گیا پیر
 اور دیوبند کا گہرا ڈیرا ہے حیر
 دیوبند کو قوم کی ستم ہو گیا پیر
 اور دیوبند کا گہرا ڈیرا ہے حیر
 دیوبند کو قوم کی ستم ہو گیا پیر
 اور دیوبند کا گہرا ڈیرا ہے حیر

۶۴۷
 یہاں تین تین جو کلمہ وقت آیا ستم
 اس طرح تار تار گئی روستہ وہ پر ستم
 یہاں تین تین جو کلمہ وقت آیا ستم
 اس طرح تار تار گئی روستہ وہ پر ستم
 یہاں تین تین جو کلمہ وقت آیا ستم
 اس طرح تار تار گئی روستہ وہ پر ستم

۶۴۸
 زلفی دا بیجا بیار خدا سے
 خوفتہ بنتے لگا آبار ساسے
 زلفی دا بیجا بیار خدا سے
 خوفتہ بنتے لگا آبار ساسے
 زلفی دا بیجا بیار خدا سے
 خوفتہ بنتے لگا آبار ساسے

۶۴۹
 کئی تیر تیر گئی مٹی پورہ دکھیا
 باعث جو تیر تیر کا کسے جانی پورہ
 کئی تیر تیر گئی مٹی پورہ دکھیا
 باعث جو تیر تیر کا کسے جانی پورہ
 کئی تیر تیر گئی مٹی پورہ دکھیا
 باعث جو تیر تیر کا کسے جانی پورہ

۶۵۰
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ
 کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ